اسلام

اور

عصرِ جدید

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ

Scanned with CamScanner

ترتیب

حرف آغاز	اختر الواسع	۵
ہندوستان اور اسلام: مشترکہ تہذیب کا استحکام اور عصری سیاست کے چیلنج	کے نٹور سنگھ ترجمہ: اسماء سلیم	۹
بین المذہبی مکالمہ اور اسلام	حمید نسیم	۲۷
گرونانک کا روحانی مشن	اختر الواسع	۴۱
مسئلہ سود پر ایک تحقیقی نظر	محمد فہیم اختر ندوی	۵۳
خانقاہی مدارس میں نظام ونصاب تعلیم	سید محمد عزیز الدین حسین	۸۱
ایرانی ثقافت اور فارسی زبان وادب کی ترویج میں ترکی کا حصہ	الہامہ مفتاح وہاب لی ترجمہ: شعیب اعظمی	۹۱
علوم عقلیہ کے فروغ میں مسلمانوں کی کاوشیں	نیرہ زریں	۱۰۵
اردو کے ہندو شعرا کی نعت گوئی	حنا آفریں	۱۲۳

محمد فہیم اختر ندوی

مسئلہ سود پر ایک تحقیقی نظر

(علامہ اقبال سہیل کی کتاب ربا کیا ہے؟ کا تنقیدی مطالعہ)

موجودہ دور میں مسلمان جن مسائل سے سب سے زیادہ دو چار ہیں، ان میں ایک نمایاں مسئلہ سود کا ہے۔ ایک طرف 'سود' کی حرمت بہت واضح قرآنی حکم ہے، بلکہ قرآن میں سب سے سخت ترین وعید سود کھانے پر آئی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے اندر سود کے نظام میں کسی بھی طرح معاون بننے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے۔ دوسری جانب آج معاشی زندگی میں بینک ایک ضروری عنصر بن چکا ہے، اور بینک کا پورا نظام سود پر مبنی ہے۔ اس کے علاوہ خریداری کی جو نت نئی آسان شکلیں اور فراہمی سرمایہ کے نئے نئے طریقے آج مروج ہو رہے ہیں وہ بھی سودی بنیادوں پر قائم ہیں۔ اس تناظر میں جہاں سود کے مسئلے نے اہمیت اختیار کر لی ہے، وہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشین گوئی سامنے آجاتی ہے۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لیأتین علی الناس زمان" لا یبقی احد الاّ أکل الربا، فاِن لم یأکله أصابه من بخاره" (۱)

(لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں کوئی نہیں بچے گا مگر اس نے سود کھایا ہوگا، اگر اس نے سود نہیں کھایا ہوگا تو اسے سود کا دھواں لگا ہوگا)

سود سے وابستہ عملی اور واقعاتی تناظر سے قطع نظر اس وقت نظریاتی سطح پر کئی بحثیں جاری ہیں، جو بنیادی طور پر دو حلقوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اول حلقہ علمائے دین اور فقہائے امت